

شَفَاعَةً وَلَا يُوْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٢٨﴾

اور نہ اسکی طرف سے (جان چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ (امر الہی کی خلاف) انکی امداد کی جاسکے گی ۵

وَإِذْ نَجَّيْنَاكَ مِنَ الْفِرْعَوْنَ يَسُومُونَكَ سُوءَ الْعَذَابِ

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے تمہیں قوم فرعون سے نجات بخشی جو تمہیں انتہائی سخت

يَذِبحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي ذَلِكُمْ

عذاب دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے

بَلَاءٌ مِّنْ سَرِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمْ الْبَحْرَ

پروردگار کی طرف سے بڑی (کڑی) آزمائش تھی ۵ اور جب ہم نے (تمہیں بچانے کیلئے) دریا کو پھاڑ دیا سو ہم

فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾

نے تمہیں (اس طرح) نجات عطا کی اور (دوسری طرف) ہم نے تمہاری آنکھوں کے سامنے قوم فرعون کو غرق کر دیا ۵

وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعَجَلَ

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے چالیس راتوں کا وعدہ فرمایا تھا پھر تم نے موسیٰ (علیہ السلام) کے چلے اعتکاف

مِّنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ

میں جانے کے بعد پھر تم کو (اپنا) معبود بنا لیا اور تم واقعی بڑے ظالم تھے ۵ پھر ہم نے اس کے بعد (بھی) تمہیں

ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ

معاف کر دیا تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ ۵ اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب اور حق و باطل میں

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

فرق کرنے والا (معجزہ) عطا کیا تاکہ تم راہ ہدایت پاؤ ۵ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا:

لِقَوْمِهِ يَاقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمْ

اے میری قوم! بیشک تم نے مجھڑے کو (اپنا معبود) بنا کر اپنی جانوں پر (بڑا) ظلم کیا ہے تو اب اپنے پیدا